



Name :> Muhammad Amin Shah

Serial No :> 10254

Address :> D.G.Khan (Pakistan)

Fatwa No :>

Subject :> JAIZ-NAJAZ

Date :> 11/20/2010

Writer :> رچتر اللہ

Email :>

I have sold my mango Garden for 03 years in advance for which i have heard that such kind of deal is "Najaiz", but I have made promise with the dealer. what Should I do Now? Should I cancell this deal or otherwise.

میں نے اپنا آم کا باغ تین سال سال کے لئے ایڈوانس میں فروخت کیا ہے میں نے سنا ہے کہ اس طرح کا معاملہ ناجائز ہے لیکن میں نے تاجر کے ساتھ وعدہ کیا ہے اب مجھے کیا کرنا چاہئے کیا اس بیع کو فسخ کر دیا اور کیا؟

### الجواب حامداً ومصلياً

جی ہاں! ان پھلوں کے پیدا ہونے یا قابل انتفاع ہونے اور پکینے سے پہلے محض درختوں سے اندازہ لگا کر خرید و فروخت کرنا بتصریح احادیث مبارکہ ناجائز اور واجب الاحترار ہے۔ لہذا سائل پر لازم ہے کہ اپنا مذکور معاملہ فوراً فسخ کر دے اور پھل آنے اور ان کے تیار ہونے پر نئے سرے سے عقد بیع کرے۔ اور اگر پھل آنے سے پہلے محض وعدہ بیع کر لے اور پھل تیار ہونے کے بعد باقاعدہ عقد کر لیا کرے تو اسکی اجازت ہے۔ اور یہ ممنوع بھی نہیں۔

كما في تكملة فتح الملهم: ثم ان بيع الثما قبل ظهورها باطل  
اجماعاً ولا خلاف فيه لكونه بيع المعدوم - (ج ۵ ص ۳۸۴) -

وفي المحندية: بيع الثما قبل الظهور لا يصح اتفاقاً - (ج ۱ ص ۱۰۶) -

وفي الدر المختار: اما قبل الظهور فلا يصح اتفاقاً - (ج ۵ ص ۵۵۵) -

وفي الشامية نقلاً عن الفتح: لا خلاف في عدم جوازها

بيع الثما قبل ان تظهر الخ - (ج ۵ ص ۵۵۵) -

وفي احكام القرآن للجصاص: قال الله تعالى (يا أيها

الذين امنوا لم تقولون ما لا تفعلون الآية) الى ان قال: قال أبو بكر

يجتبه في ان كل من ألزم نفسه عبادة أو قربة أو واجب على نفسه

عقداً لزمه الوفاء به (الى قوله) وهذا فيما لم يكن معصية فاما المعصية

فان ايجابها في القول لا يلزمه الوفاء بها الخ - (ج ۲ ص ۲۲۲) -

(جاری ہے)

وفي العناية على حاش الفقه: بيع الثمر على الشجر لا يخلو اما ان  
 يكون قبل المظهور او بعده والاول لا يجوز والثاني جائز بدلاصلاهما  
 لصلاحها الانتفاع بنى آدم او علف الدواب أو لم يبدو لانه مال متقو  
 لكونه منتقعا به في الحال او في الزمان الثاني الخ - (٤٨٨/٥ج) -

والله اعلم بالصواب

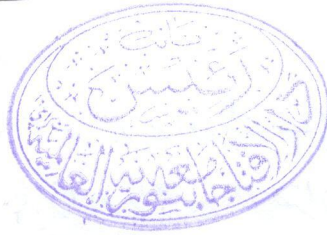
رحمت الله على عبده

دار الافتاء جامعة بنوريه كراچي ١٦

٨/بيع الاول/١٤٣٢هـ

كراچي  
 بنوريه  
 دار الافتاء جامع بنوريه  
 ٩/بيع الاول/١٤٣٢هـ

كراچي  
 عبد الله شوكان  
 دار الافتاء جامع بنوريه  
 ٩/بيع الاول/١٤٣٢هـ



الافتاء

١٥١٢١١